-5 **محترمہ فائزہ امتیاز ایم ایل اے۔**

مقبوضہ جموں وکشمیر میں ظلم کی طویل سیاہ رات کے باعث قابض حصے پر بسنے والے مظلوم عوام کے خون سے ندیاں بہائی جارہی ہیں یوں کہیں کہ بھارت کشمیری عوام کے خون سے ہولی کھیل رہا ہے اور کشمیری عوام یہ ظلم وستم گذشتہ 72 سال سے سہہ رہے ہیں اور اپنے حق کے لئے بھرپور جدوجہد کررہے ہیں۔

جنوبی ایشیا میں مسئلہ کشمیر ایک ایسے آتش فشاں کی مانند ہے جو اگر پھٹ گیا تو نہ صرف جنوبی ایشیاء میں تباہی و بربادی ہوگی بلکہ یہ تباہی پھیل جانے پر عالمی جنگ کا بھی پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ دیگر مسلم ممالک میں بھی کشمیر کے حالات سے متعلق شدید تشویش اور غصہ پایا جاتا ہے۔

بھارت کے جبری قبضہ کے بعد آرٹیکل 370 کے خاتمے کے ساتھ ہی 35-A شق بھی خودبخود ختم ہوگئی ہے جس کے تحت اب کوئی بھی بھارتی شہری جموں وکشمیر میں جائیداد خرید سکتا ہے اور نوکری کرسکتا ہے۔ مزید یہ کہ وہ سرمایہ کاری بھی کرسکتا ہے۔ 35-A کے تحت کوئی بھارتی نہ تو مقبوضہ کشمیر میں جائیداد بنا سکتا تھا' نہ نوکری کرسکتا تھا اور نہ ہی سرمایہ کاری کرسکتا تھا۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد سے پورے مقبوضہ کشمیر میں حالات انتہائی خراب ہوگئے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر کے عوام اپنے جیتے جی بھارت کے ہر مکروہ عزائم کو خاک میں ملانے کے لئے بھرپور قربانیاں پیش کررہے ہیں کہ بھارت کے ظلم وجبر سے کشمیری عوام کو نجات دلوائی جائے۔ کرفیو لاک ڈاؤن کے بعد مقبوضہ جموں وکشمیر زندہ انسانوں کے قبرستان میں تبدیل ہو چکا ہے' جہاں صرف مردوں کو ہی نہیں خواتین کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ خواتین عزتیں کشمیر میں غیر محفوظ ہیں اور قابض حصے میں خواتین کی آبروریزی کے واقعات بھارتی درندوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

نوے کی دھائی میں صرف جنوری کے مہینے میں کشمیریوں کے لئے سیاہ ترین گزرے ہیں جہاں اجتماعی طور پر بھارتی فورسز نے لوگوں کے گھروں کو نذر آتش کیا۔ ہزاروں بے گناہ کشمیری شہید کئے گئے۔ 1947ء سے لیکر آج تک بھارت کشمیری عوام کو اکثریت سے اقلیت میں بدلنے کے لئے منظم سازش میں مصروف ہے۔

بھارت نے کشمیری سیاسی قیدیوں کو اب کشمیر سے باہر منتقل کردیا ہے۔ اور انہیں ان کے خاندانوں سے ملنے نہیں دیا جارہا' جس پر شدید تشویش ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحدہ میں کئی قراردادیں منظور ہوئیں مگر آج تک عملدرآمد نہیں ہوسکا ہے۔ جس کی وجہ سے غاصب اور جارح ملک بھارت نہتے عوام کو گاجر مولی کی طرح کاٹ رہا ہے اور اتنا ظلم وجبر ہونے کے باوجود اقوام متحدہ خاموش ہے' اس پر بھی تشویش ہے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے حالات کا نوٹس لیا جائے اور بھارت کے ظلم وجبر پر مداخلت کی جائے اور کشمیری عوام کو استصواب رائے کا حق دلوانے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

Scanned by CamScanner